

کمیٹی برائے شخصی آزادی اور مساوات کی رپورٹ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے خلاف اعلان جنگ ہے

ہم حزب التحریر شعبہ خواتین ولایہ تیونس کی طرف سے یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ:

کمیٹی رپورٹ برائے شخصی آزادی اور مساوات اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے خلاف ایک کھلا اعلان جنگ ہے کیونکہ یہ رپورٹ ان تجاویز پر مشتمل ہے جس میں خاندان کے نسبی ناموں کے چناؤ کی آزادی، شادی میں مہر کا خاتمہ، وراثت میں برابری، بیوہ کی عدت کا خاتمہ اور اس کے علاوہ کئی اور چیزیں ہیں جنہیں انقلابی اور زبردست تجاویز کہا جا رہا ہے۔ ان تجاویز سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کمیٹی کا کام مغربی احکامات پر عمل درآمد کرنے کا ہی سلسلہ ہے جیسا کہ سن 2011 میں "سی ای ڈی اے ڈبلیو" (سیداو) معاہدے پر تحفظات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے ہم جنس پرستی اور زنا کو قبول کر کے جائز قرار دیا گیا تھا اور اسے "عورت کے استحصال کے خلاف مزاحمت" قرار دیتے ہیں۔

اس لیے ہم اس چیز کی تصدیق کرتے ہیں کہ یہ جرم ہے جسے یہ کمیٹی نافذ کرنا چاہتی ہے، لوگ اس کو سختی سے رد کرتے ہیں کیونکہ یہ شریعت اور ان کے عقیدے کے خلاف ہے جن کو مذہب میں ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اور اس میں کوئی تبدیلی یا غلط تاویل ایک سنگین جرم ہے جس کو ایک مسلم ملک میں لوگ کبھی قبول نہیں کریں گے۔

اس کمیٹی کے سفارشات کے بارے میں ہم آپ سب کو متحرک کرنا چاہتے ہیں اور یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ان قوانین کے خلاف آواز اٹھائیں اور ان قوانین کے حق میں اپنا کردار ادا کریں جو امت کے عقیدے سے نکلنے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس نظام حکومت کے لیے جدوجہد کریں جو ایک عورت، خاندان اور پوری امت کو اس کا اصل مقام دے گی یعنی خلافت علی منہاج النبوه جس کا رسول اللہ ﷺ نے ہم سے وعدہ کیا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ اَفْحَكَمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴾

"کیا وہ جاہلیت کے فیصلوں میں حل تلاش کرتے ہیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہے؟" (المائدہ: 50)

حنان النخمیری

ولایہ تیونس میں آفیشل سپوکس وومن برائے شعبہ خواتین میڈیا آفس حزب التحریر